4617CH01

مٹّی کا دِیا

جھُٹ پُٹے کے وقت گھر سے ایک مٹّی کا دِیا
ایک بُڑھیا نے سرِ رہ لا کے روشن کر دیا
تا کہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
راہ سے آساں گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
یہ دِیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اور فانوس سے
روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا
گر نکل کر اِک ذرا محلوں سے باہر دیکھیے
ہے اندھیرا گھُپ در و دیوار پر چھایا ہوا
سُرخ رُو آفاق میں وہ رہ نما مینار ہیں
روشنی سے جن کی ملّاحوں کے بیڑے پار ہیں

الطاف حسین حالیؔ

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

جھُٹ پُٹے کے وقت	:	سورج ڈوبنے کے وقت، شام کے وقت
سرِ رہ	:	راستے میں
رہ گیر	:	راستہ چلنے والا، راہی
پردیسی	:	مسافر، دوسری جگہ کا رہنے والا
جھاڑ	:	شیشے کا بنا ہوا ایک قسم کا شمع دان
فانوس	:	چراغ کی حفاظت کرنے والا شیشہ، چمنی
سدا	:	ہمیشہ
سُرخ رُو	:	کامیاب
آفاق	:	اُفق کی جمع، دُنیا، کائنات
رہ نما مینار	:	وہ روشن مینار جو سمندروں میں جہازوں اور کشتیوں کو راستہ دکھانے میں مدد کرتے ہیں۔
ملاّح	:	کشتی چلانے والا
بیڑے	:	جہازوں اور کشتیوں کا قافلہ
بیڑا پار ہونا	:	منزل پر پہنچنا، کامیاب ہونا

سوچیے اور بتائیے

1. بڑھیا نے مٹّی کا دِیا کس وقت روشن کیا؟
2. راستے میں مٹّی کا دِیا روشن کرنے کا کیا مقصد تھا؟

© NCERT not to be republished

3. مٹّی کا دِیا جھاڑ اور فانوس سے بہتر کیوں ہے؟
4. محلوں کے باہر اندھیرا ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
5. رات میں ملّاحوں کو راستہ دکھانے میں کون سی چیز مدد کرتی ہے؟
6. دوسروں کی بھلائی کے لیے ہم کیا کیا کام کر سکتے ہیں؟

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

آسان بہتر روشنی محل اندھیرا

مصرعے مکمل کیجیے

1. جُھٹ پٹے کے وقت ______ سے ایک مٹّی کا دیا
2. تا کہ رہ گیر اور ______ کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
3. راہ سے ______ گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
4. روشنی سے جن کی ______ کے بیڑے پار ہیں

املا درست کیجیے

بُڑیا آصان فانوص پردیصی مہلوں بھطر صُرخ

لکھیے

1. اس نظم کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے
2. آپ نے بھلائی کا کوئی کام ضرور کیا ہوگا، اسے اپنے الفاظ میں لکھیے

© NCERT not to be republished

کالم 'الف' اور کالم 'ب' کے مصرعوں کو ملا کر صحیح شعر لکھیے

(الف)

جُھٹ پُٹے کے وقت گھر سے ایک مٹّی کا دیا
راہ سے آساں گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا

(ب)

تاکہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
ایک بُڑھیا نے سرِ رہ لا کے روشن کر دیا
یہ دِیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اور فانوس سے

غور کرنے کی بات

- آپ نے پڑھا کہ مٹی کے معمولی دیے سے راہ گیروں کو کتنا فائدہ ہوا۔ وہ ٹھوکر کھانے سے بچ گئے اور دیے کی تھوڑی سی روشنی میں انھوں نے آسانی سے راستہ پار کر لیا۔ اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ لوگوں کی مدد کرنے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بہت زیادہ قیمتی چیزوں اور روپے پیسے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ مدد کرنے کے جذبے اور دردمند دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ بڑا آدمی وہی ہے جو دوسروں کے کام آئے۔

© NCERT not to be republished